سوال نمبر:۔13990

منجانب:۔ محترمہ شاہدہ صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی، صوبہ خیبر پختونخوا۔

نمبر شمار	سوال	جواب
(الف)	کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ آیا یہ درست ہے کہ مردان میڈیکل کمپلیکس میں سی ٹی سکین کئی مہینوں سے خراب ہے؟	مردان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں سی ٹی سکین مشین مورخہ 21-01-2013 کو باقاعدہ سرکاری طریقہ کار کے تحت لگایا گیا جو کہ ایک میڈیکوپس پرائیویٹ لیمیٹڈ نے نصب کیا ہے اور مردان میڈیکل کمپلیکس تدریسی ہسپتال مردان کی ذاتی ملکیت ہے اور فعال ہے ۔
(ب)	اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو حکومت کب تک اس کو ٹھیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل فراہم کی جائے۔	2013 سے لیکر اب تک مسلسل مریضوں کو بہتر سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ جس میں ضلع مردان کے علاوہ اردگرد اضلاع کے مریض بھی شامل ہیں۔ ہم روزمرہ کی بنیاد پر 70 تا 80 مریضوں کے سی ٹی سکین کر رہے ہیں جو ماہانہ تقریباً 2000 سے تجاوز کر جاتی ہے۔ جب مشین لگائی گئی اس وقت مردان میڈیکل کمپلیکس تدریسی ہسپتال کا ایک اپنا فیڈر تھا جس سے مردان جیل کو منسلک کیا گیا جس کی وجہ سے لین ٹرپنگ کا مسئلہ پیدا ہونے لگا اور اس فیڈر پر لوڈ شیڈنگ بھی ہونے لگی۔ جسکی وجہ سے لوڈ شیڈنگ کے اوقات میں سی ٹی سکین مشین غیر فعال رہتی تھی جس کے حل کیلئے 2019 میں جنریٹر کا انتظام کیا گیا تاکہ مریضوں کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے اور واپڈا حکام کو بھی آگاہ کیا گیا۔ سی ٹی سکین مشین کی سہ ماہی سروس کی جاتی ہے جس کیلئے تقریباً 24 سے 48 گھنٹے درکار ہوتے ہیں اور اسی دوران مشین غیر فعال ہوتی ہے ۔ سی ٹی سکین مشین کے دو اہم پرزے جس کو (Heat Exchanger) اور (X-Ray Tube) کہتے ہیں جس کی ایک اپنی معیاد ہے جس کے بعد اس کو تبدیل کیا جاتا ہے جس کیلئے کم از کم ایک ہفتہ درکار ہوتا ہے اور اسی دوران مشین غیر فعال ہوتی ہے حال ہی میں ان دو پرزوں کو تبدیل کیا گیا جس کی وجہ سے سی ٹی سکین مشین 18-05-2022 تا 22-05-2022 تک غیر فعال رہی اس کے علاوہ مشین میں کئی اور تکنیکی مسائل پیش آتے ہیں جن کو فوری طور پر حل کیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ مردان میڈیکل کمپلیکس مردان میں مختلف قسم کے سی ٹی سکین موجود ہیں جن میں بغیر انجیکشن والے، انجیکشن والے، سی ٹی انجیوگرافی وغیرہ شامل ہیں جو مریض کو دوسرے ہسپتال میں جانے کی تکلیف سے بچاتی ہے۔ زیادہ تر مریضوں کو سی ٹی سکین اسی وقت کیا جاتا ہے البتہ سپیشل سی ٹی سکین کیلئے مریض کو مقررہ اوقات میں بلایا جاتا ہے تاکہ وہ سی ٹی سکین سینئر ڈاکٹرز کی نگرانی میں ہو۔

Scanned with CamScanner